سوال

مردوں کے لیے سونے کی انگوٹھیاں۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دوں کے لیے مخصوص سونے کی انگوٹھیاں بیچنے کے بارے میں کیا حکم ہے، جب کہ تاجر کو یقین بھی ہو کہ مشتری اسے پہنے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

ھد!

کے لیے سونے کی انگوٹھیاں بیچنا حرام ہے جب کہ بائع کو یہ علم ہو یا اس کا ظن غالب ہو کہ مرد اسے پہنے گا تو اس نے گناہ کے ساتھ اس کے گناہ کے کام میں تعاون کیا اور اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے کہ گناہ اور سرکشی کے کام میں تعاون کیا جائے، چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

نَعاوَنوا عَلَى البِرِّ وَالتَّقوىٰ وَلا تَعاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ ...٢... سورة المائدة

یکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں تم ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو۔"

زرگر کے لیے بھی یہ حلال نہیں ہے کہ مردوں کے پہننے کے لیے سونے کی انگوٹھیاں بنائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی